سوال

طلاق سے قبل بیوی کو حقوق سے دستبردار ہونے پر مجبور کرنے کا حکم کیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

خاوند کےلیے جائز نہیں کہ وہ بیوی کی رضامندی وخوشی کے بغیر اس کا مال رکھ لے ، اور مہر بھی بیوی کے مال میں شامل ہوتا ہے ، لیکن اگر بیوی کوئی واضح فحش اور بے حیائی والا کام کرے تو پھر ہوسکتا ہے

اللہ سجانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے کچھ مہر چھوڑدیں تو اسے شوق سے خوش ہوکر کھا لوالنساء (4).

اور ایک مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

اور انہیں اس لیے روک نہ رکھو کہ جو تم نے انہیں دے رکھا ہے ، اس میں سے کچھ لے لو، ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ کھلی برائی اور بے حیائی کریں النساء (19).

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس پر متفق ہیں کہ عورت کا مال لینا منع ہے ، الا یہ کہ بیوی کی جانب سے نافرمانی اور ترفع ہو اور وہ زندگی خراب کرنے کا باعث بن رہی ہو

ابن منذر رحمہ اللہ نے نعمان سے بیان کیا ہے کہ :

"جب ظلم و ستم اور ترفع خاوند کی جانب سے ہو تو بیوی خلع حاصل کرلے یہ جائز ہے اور جاری ہوگا ، اور خاوند گنہگار ہوگا ، اس نے جو کچھ کیا ہے وہ اس کےلیے حلال نہیں اور اس نے جو کچھ لیا ہے اسے واپس کرنے پر مجبور نہیں کیا جائیگا

ابن منذر کہتے ہیں :

"اس کا یہ قول کتاب کے ظاہر کے خلاف ہے ، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ سنت کے بھی خلاف ہے ، اور پھر عام اہل علم کے اجماع کے بھی خلاف ہے "

دیکھیں : المغنی (137/3).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"چنانچہ مرد کےلیے عورت کو روک کر رکھنا جائز نہیں کہ وہ اسے روک کر تنگ کرے تا کہ وہ خاوند کو مہر کا کچھ حصہ واپس کردے ، اور نہ ہی وہ اس لیے اسے مار سکتا ہے

لیکن اگر بیوی کوئی واضح برائی اور بے حیائی کا کام کرتی ہے تو پھر خاوند کو روک کر رکھنے کا حق حاصل ہے تاکہ وہ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے فدیہ دے، اور خاوند کو مارنے کا بھی حق حاصل ہے

یہ اس وقت ہے جب بندے اور اللہ کے مابین معاملہ ہو، اور عورت کے گھر والوں کو چاہیے کہ وہ حق کو دیکھ کر اس کے مطابق عمل کریں جس کے ساتھ حق ہو اس کی مدد کریں، اگر واضح ہو کہ عورت نے اللہ کی حدود پامال کی ہیں اور خاوند کے بستر کو گندا کر کے خاوند کو اذیت و تکلیف سے دوچار کیا ہے تو عورت ظالم ہے اور زیادتی کرنے والی ہے تو وہ خاوند کو فدیہ دے کر اپنی جان چھڑائے "اھ

دیکھیں: مجموع الفتاوی (137/32).

فرمان باری تعالی :

اور تم انہیں اس لیے روک کر نہ رکھو کہ انہیں جو کچھ دے رکھا ہے اس میں کچھ لے لو، ہاں یہ اور بات ہے کہ اگر وہ واضح اور کھلی برائی اور بے حیائی والا کام کریں النساء (19).

اس میں بے حیائی اور فحش کام سے مراد زنا اور عدم عفت اور سوء معاشرت ہے مثلا فحش کلام اور خاوند کو اذیت و تکلیف دینا "

دیکھیں: تفسیر السعدی (242).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

42532